صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 29جون 2016ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

# الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 29 جون 2016ء 23 رمضان 1437 ہجری 29 ۔احسان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 148

## عظمت رمضان

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب ھل یقال رمضان حدیث نمبر1766)

## اخلاق عالیہ صحابہ کرام حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوامامہؓ الباھلی نے متعدد غزوات میں رسول اللہ ﷺ سے شہادت کی دعا کی درخواست کی مگر آپؐ نے سلامتی کی دعا کی۔ایک غزوہ سے واپسی پر انہوں نے عرض کی کہ مجھے ایسا عمل بتائیں جس سے خدا مجھے نفع دے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا روزے رکھا کرو کیونکہ اس کا کوئی بدل نہیں۔

چنانچہ ابوامامہؓ اور ان کی بیوی اور ان کا خادم روزوں کا خاص اہتمام کرتے تھے حتیٰ کہ روزہ ان کے گھر کی امتیازی علامت بن گئی اور اگر کسی دن ان کے گھر میں آگ یا دھواں نظر آتا تو لوگ سمجھ لیتے کہ ان کے ہاں کوئی مہمان آیا ہوا ہے۔جس کے لئے گھر میں کھانا پک رہا ہے۔

انہوں نے اپنے طریق کار سے رسول کریم ﷺ کو اطلاع دی تو آپؐ نے انہیں مزید خوشخبریاں دیں۔

(مسند احمد حدیث نمبر21171)

حضرت ابوطلحہؓ انصاری عہد رسالت میں غزوات میں شرکت کی وجہ سے روزے نہ رکھ سکے اس لئے رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد انہوں نے اس کی تلافی کرنی شروع کی اور بہت روزے رکھے۔

(اسد الغابہ جلد نمبر2ص233)

اللہ اور اس کے رسولؐ کی اتباع میں یہی پاکیزہ ادائیں صحابہؓ کی قوت اور فتوحات کا راز تھیں اور یہ امر ان کے دشمنوں کو بھی تسلیم تھا۔حضرت عمرؓ کے دور میں رومیوں سے جنگیں ہو رہی تھیں کہ ایک جنگ میں رومی شکست کھا کر قیصر روم ہرقل کے پاس انطاکیہ جا پہنچے۔ہرقل نے ان سے پوچھا مسلمان تمہارے جیسے انسان ہیں تم تعداد میں ان سے زیادہ ہو پھر تمہاری شکست کا کیا سبب ہے۔لشکر کے سرداروں میں سے ایک بوڑھے نے جواب دیا مسلمان اس لئے غالب آتے ہیں کہ وہ راتوں کو جاگ کر خدا کی عبادت کرتے ہیں۔وہ دن کو خدا کے لئے روزہ رکھتے ہیں۔کوئی عہد کریں تو اسے وفا کرتے ہیں۔اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور آپس میں برابری اور مساوات کا معاملہ کرتے ہیں۔مگر ہم لوگ ہیں کہ شراب پیتے ہیں، زنا کرتے ہیں، حرام کاری کرتے ہیں، وعدہ خلافی کرتے ہیں، ظلم ڈھاتے ہیں اور اللہ کی ناراضگی والا کام کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں تو ہم لوگ کس طرح غالب آسکتے ہیں۔

(البدایہ والنھایہ جلد نمبر7ص 15)

صحابہؓ روزوں کا یہی ذوق وشوق اپنی آئندہ نسلوں میں بھی منتقل کرتے تھے۔ایک بار حضرت عمرؓ نے رمضان میں ایک بدمست کو یہ کہہ کر سزا دی کہ رمضان میں ہمارے بچے تک روزہ رکھتے ہیں اور تو اس سے محروم ہے۔

(بخاری کتاب الصوم باب صوم الصبیان)

## حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا درس القرآن وخطبہ عیدالفطر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 6 جولائی 2016ء کو بیت الفضل لندن میں درس القرآن ارشاد فرمائیں گے۔ جو ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 4:30 بجے براہ راست نشر ہوگا۔

درس کے بعد دعا بھی ہوگی۔

مورخہ 7 جولائی 2016ء کو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت الفتوح لندن میں خطبہ عیدالفطر ارشاد فرمائیں گے۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست عید ٹرانسمیشن کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق 2 بجے دوپہر ہوگا۔ 2:30 بجے نماز عید کے بعد خطبہ عید نشر ہوگا۔

احباب سے دونوں پروگراموں سے بھرپور استفادہ کرنے کی درخواست ہے۔

☆..........☆..........☆

## حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ ناصرات ولجنہ سویڈن کی کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ سویڈن کے دوران ناصرات ولجنہ اماءاللہ سویڈن کے ساتھ کلاس ہوئی۔جس کی ریکارڈنگ پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل اوقات میں ایم ٹی اے پر نشر کی جائے گی۔احباب استفادہ فرمائیں۔

| | |
|---|---|
| 29جون | 6:30am |
| 3جولائی | 8:20pm, 12:45pm |
| 4جولائی | 6:35am |

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ............مطبع: ضیاء الاسلام پریس ............مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ............ قیمت 6 روپے

مکرم انیس احمد ندیم صاحب

# جماعت احمدیہ جاپان کا 33واں جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جاپان کو اپنا33واں جلسہ سالانہ مؤرخہ 3,4 مئی 2016ء کو بیت الاحد جاپان میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ 1981ء سے جاپان میں جلسہ سالانہ کا انعقاد شروع ہوا۔ پہلا جلسہ سالانہ ٹوکیو میں منعقد ہوا جس میں 5۔احباب جماعت اور 3 جاپانی مہمان شامل ہوئے۔ بعد ازاں جلسہ ہائے سالانہ Shizuoka, Gotemba,Okazak, Owariasahi, Nagoyaمیں مختلف کمیونٹی سنٹرز میں منعقد ہوتے رہے۔

## تاریخی اہمیت

نومبر 2015ء میں بیت الاحد جاپان کے افتتاح کے بعد یہ پہلا جلسہ سالانہ ہے جو جماعت احمدیہ جاپان کے اپنےpremisesمیں منعقد ہوا۔ بیت الاحد جاپان کو دنیا کے مختلف ممالک کے جھنڈوں اور چراغاں کے ذریعہ سجایا گیا تھا۔ جلسہ سے صرف ایک دن قبل بیت الاحد کی مشرقی دیوار پر Love for all,Hatred for noneجاپانی ترجمہ کے ساتھ لکھوایا گیا۔

## مہمانان

افراد جماعت احمدیہ جاپان کے علاوہ امسال ملائشیا، انڈونیشیا، سری لنکا، امریکہ، پاکستان اور متحدہ عرب امارات سے مہمانان کرام شامل ہوئے جلسہ سالانہ کے دودنوں کے دوران مذہبی راہنماؤں، یونیورسٹیوں کے پروفیسرز، سکولوں کے اساتذہ اور طلباء سمیت 68 جاپانی مہمان جلسہ سالانہ کے مختلف سیشنز میں شریک ہوئے۔

## پرچم کشائی

جلسہ سالانہ کی روایات کے مطابق جلسہ سالانہ کا باقاعدہ آغاز پرچم کشائی کی تقریب سے ہوا۔ جاپان کا پرچم مکرم محمد اویس کو بایاشی صاحب (مترجم قرآن کریم) اور لوائے احمدیت خاکسار نے لہرایا۔ پرچم کشائی کی تقریب میں 40 کے قریب جاپانی مہمان شامل ہوئے۔

## پہلا سیشن

پرچم کشائی کے فوری بعد جلسہ سالانہ کا پہلا سیشن تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ نظم کے بعد خاکسار نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں جلسہ سالانہ کی عظمت اور جلسہ کے مقاصد بیان کئے۔ دعا کے بعد ایک نواحمدی مکرم Abdullah Giovanniنے ''دین حق اور انسانیت'' کے موضوع پر انگریزی میں تقریر کی۔ اس سیشن کی دوسری تقریر مکرم عمر احمد ڈار صاحب کی تھی جنہوں نے جلسہ سالانہ کے آداب اور برکات کے موضوع پر جاپانی زبان میں اظہار خیال کیا۔

## دوسرا سیشن

جلسہ سالانہ کا دوسرا سیشن نماز ظہر وعصر اور کھانے کے وقفہ کے بعد مکرم محمد اویس کو بایاشی صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد اس سیشن کی پہلی تقریر ''انفاق فی سبیل اللہ کی برکات'' جاپانی زبان میں مکرم احمد فتح الرحمٰن صاحب سیکرٹری تعلیم نے پیش کی۔ اسی موضوع پر اردو زبان میں مکرم مقصود احمد سنوری صاحب صدر مجلس انصاراللہ جاپان نے تقریر کی۔ مکرم انور احمد صاحب نے ''تاریخ احمدیت جاپان'' کے موضوع پر اردو زبان میں تقریر کی جبکہ اسی موضوع پر جاپانی زبان میں مکرم ناصر ندیم بٹ صاحب نے تقریر کی۔

## تیسرا سیشن

جلسہ سالانہ کا تیسرا سیشن 4 مئی 2016ء کو مکرم محمد عصمت صاحب مربی سلسلہ سری لنکا کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد اس سیشن کی پہلی تقریر ''بیت الذکر امن وسلامتی کا مرکز'' کے موضوع پر مکرم محمد عصمت صاحب نے پیش کی۔ اس کے بعد مکرم محمد عصمت اللہ صاحب نے ''خلافت احمدیہ۔ امن وسلامتی کا استعارہ'' کے موضوع پر جاپانی زبان میں تقریر کی۔ اس سیشن کی آخری تقریر مکرم حزقیل احمد صاحب نے ''بیت الذکر۔ امن وسلامتی کا مرکز'' کے موضوع پر جاپانی زبان میں تقریر کی۔

## چھٹی بین المذاہب کانفرنس

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز جماعت احمدیہ جاپان کو اپنی چھٹی بین المذاہب کانفرنس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

## چوتھا سیشن

جلسہ سالانہ کا چوتھا اور اختتامی سیشن مؤرخہ 4 مئی 2016ء کو نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ نظم کے بعد اس سیشن کی پہلی تقریر اردو زبان میں مکرم حافظ محمد امجد عارف صاحب نے کی۔ ان کی تقریر کا موضوع تھا ''خلافت احمدیہ امن وسلامتی کا استعارہ'' اس کے بعد نیشنل سیکرٹری تعلیم جاپان نے امسال قرآن کریم اور عام دنیوی تعلیم کے میدان میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباء میں ایوارڈز کی تقسیم کا اعلان کیا۔ امسال درج ذیل بچوں اور بچیوں نے ایوارڈز حاصل کئے۔

1۔ عزیزم یاسر جنود صاحب (سورۃ یٰسین اور سورۃ رحمٰن حفظ کرنے پر)

2۔ عزیزہ ماریہ جنود صاحبہ (سورۃ رحمٰن حفظ کرنے اور کلاس میں اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے پر)

3۔ عزیزم خواجہ حیات احمد (قرآن کریم کا دور مکمل کرنے پر)

۴۔ عزیزم نوید احمد (قرآن کریم کا دور مکمل کرنے پر)

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے 33ویں جلسہ سالانہ جاپان کے موقع پر عطا فرمودہ پیغام کا جاپانی ترجمہ مکرم محمد اویس کو بایاشی صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ جس کے بعد اختتامی تقریر میں دعا سے قبل خاکسار نے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے عطا فرمودہ اردو پیغام پڑھ کر سنایا اور اس کے بعد دعا کے ساتھ 33واں جلسہ سالانہ جاپان بخیریت وعافیت اختتام کو پہنچا۔

## قرآن کریم نے مجھے

## خدا کا پتہ دیا

جلسہ سالانہ کے اختتامی سیشن میں ایک 55 سالہ تعلیم یافتہ جاپانی خاتون Tsumi Naoko صاحبہ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ''میں نے بیس سال کی عمر میں ایک خواب دیکھا تھا کہ مجھے ایک آواز آتی ہے کہ مغرب کی طرف جاؤ وہاں کچھ لوگ تمہارے منتظر ہیں۔ میں نے ساری عمر دنیا کی مختلف تاریخوں اور مذاہب کے مطالعہ میں صرف کی اور مجھے اس خواب کی سمجھ نہ آسکی۔ لیکن گزشتہ سال جماعت احمدیہ سے رابطہ ہوا اور میں نے خدا کی تلاش میں اپنی جستجو جماعت کے مربی کے سامنے رکھی، انہوں نے مجھے قرآن کریم کا تحفہ دیا اور اسے پڑھنے کی تلقین کی۔ ایک سال کے دوران تین مرتبہ قرآن کریم مکمل پڑھا اور جب پہلی دفعہ بیت الاحد جاپان آئی اور نماز میں شامل ہوئی تو مجھے یقین ہوگیا کہ یہی میری خواب کی تعبیر ہے۔ میری تحقیق جاری ہے اور مجھے قرآن کریم نے سچے خدا کا پتہ دیا ہے جو واحد ہے اور جو ہر چیز کا خالق ومالک ہے۔''

## جاپانی مہمانوں کے تاثرات

بیت الاحد جاپان میں منعقد ہونے والا پہلا جلسہ سالانہ کئی لحاظ سے نہایت مبارک اور تاریخی موقع تھا۔ اس موقع پر چھٹی بین المذاہب کانفرنس منعقد ہوئی اور جلسہ کے مختلف پروگراموں میں 70 کے قریب جاپانی مہمانوں نے شرکت کی۔ جلسہ میں شامل ہونے والے مہمانوں نے اپنے فیس بک پیجز، ٹوئٹر اور ای میلز کے ذریعہ جن تاثرات کا اظہار کیا ان میں سے چند درج ذیل ہیں:۔ Yoshihisa Shimodairaصاحب 75 کلومیٹرز کا سفر کر کے جلسہ میں شامل ہوئے، انہوں نے جلسہ اور بیت الاحد کی تصاویر کے ساتھ لکھا کہ:۔

'' آپ لوگ بہت گرم جوش اور مہمان نواز ہیں۔ دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اگلے سال پھر شرکت کرنا چاہوں گا۔'' نیز انہوں نے قرآن کریم کے ٹائٹل کی تصویر فیس بک پر شیئر کر کے لکھا کہ ''قرآن کریم کا مطالعہ کروں گا۔''

عیسائی پادری دوست مکرم Yosef Aoyama صاحب نے جلسہ کے افتتاحی سیشن میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مجھے دنیا کے مختلف مذاہب اور علاقوں کا مطالعہ اور مشاہدہ کرنے کا موقع ملا ہے۔ اکثر مذاہب کی تعلیم بہت عمدہ ہے میں پانچ چھ دفعہ بیت الاحد جاپان آچکا ہوں اور اس بات کا برملا اظہار کرتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے پیش کردہ دین ایک نہایت عمدہ مذہب ہے اور اس جماعت کے افراد اپنے خوبصورت مذہب کی عملی تصویر ہیں۔''

Mrs Tajimaصاحبہ نے لکھا کہ ''کل جلسہ سالانہ کے افتتاح کے موقع پر جلسہ میں شامل ہونے کے آداب کا ذکر کرتے ہوئے بڑوں کی عزت وتکریم اور چھوٹوں سے شفقت کا کہا گیا۔ تقریب کے فوری بعد جماعت احمدیہ جاپان کے افراد نے جس طرح شفقت سے ہمیں کھانے پر مدعو کیا اور ہمیں کھانا پیش کیا یہ میرے لئے ایک ناقابل فراموش تجربہ ہے''

ایک دوست مکرم Hiroshi Ueno صاحب نے اپنے فیس بک پیج پر لکھا کہ:۔

'' یہ لوگ کوبے(1995)، نی گا تا(2004)، شمال مشرقی جاپان میں آنے والی تسونامی (2011) اور ابھی Kumamotoمیں آنے والے زلزلہ کے بعد فوری طور پر متاثرہ علاقہ میں پہنچے اور زلزلہ زدگان کی خدمت کی۔ دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں صرف یہی کر سکتا ہوں کہ ان لوگوں کے بارہ میں آپ سب کو مطلع کروں۔''

Mrs Akemi Gotoنے اپنے خیالات کے اظہار میں تحریر کیا کہ ''انیس صاحب کے ان الفاظ پر کہ دین حق رنگ ونسل سے بالا ہو کر انسانیت کی خدمت پر یقین رکھتا ہے۔ دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔''

Mrs.Asai Setsukoصاحبہ نے لکھا کہ بیت الذکر میں داخل ہوتے ہی سامنے یہ الفاظ تحریر ہیں کہ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' یہ الفاظ میرے دل میں بس گئے ہیں۔ ہر مذہب وملت کے لوگوں کو خوش آمدید کیا جاتا ہے۔ جماعت احمدیہ جاپان کی رفاہی تنظیم ہیومینیٹی فرسٹ انسانیت کے جذبہ کے ماتحت جاپان بھر میں خدمت کر رہی ہے۔ پہلی دفعہ بیت الذکر جا رہی تھی اور کچھ فکرمندی تھی لیکن اس تقریب میں شامل ہو کر بہت اچھا لگا۔''

آج کی تقریب میں شامل ہو کر بہت اچھا لگا۔ بعض باتوں کی سمجھ نہیں آسکی لیکن جو سمجھ آیا وہ یہ ہے کہ امن سلامتی اور محبت کا پیغام ہے اور ہر دل سے یہی دعا نکل رہی ہے۔ احمدی بہت مہمان نواز ہوتے ہیں۔ میرے دوستوں کو اگر موقع میسر ہو تو ایک دفعہ بیت الاحد جاپان ضرور جائیں۔''

مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب ایف سی پی ایس جنرل سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن

# دسواں سالانہ کنونشن احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن 2016ء

الحمدللہ، احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان کو خداتعالیٰ کے فضل سے دسواں سالانہ کنونشن مورخہ 10,9۔اپریل 2016ء بروز ہفتہ، اتوار طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ/ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں منعقد کروانے کی توفیق ملی۔

چارصد سے زائد افراد نے اس کنونشن میں شرکت کی۔

رہائش کے انتظامات دارالضیافت، سرائے مریم لجنہ اماءاللہ، سرائے مسرور لجنہ اماءاللہ، سرائے ناصر انصاراللہ، سرائے خدمت خدام الاحمدیہ، سرائے حمد وقف جدید اور سرائے محبت صدر انجمن احمدیہ میں کئے گئے تھے۔

## رجسٹریشن

رجسٹریشن آؤٹ ڈور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں 8۔اپریل کی رات سے شروع کردی گئی تھی۔مرد اور خواتین کے علیحدہ علیحدہ کاؤنٹر بنائے گئے تھے۔ ہر ممبر کو خوبصورت کارڈ کے ساتھ ساتھ ایک گفٹ پیک بھی مہیا کیا گیا۔جس میں پروگرام، سند شرکت (Certificate of Participation) کیپ، پنسل، ایمرجنسی لائٹ کے علاوہ AMA کے لوگو (Logo) والا ایک Upper بھی تھا۔ ہر ممبر اپنی حاضری شیٹ پر دستخط کر کے کارڈ اور گفٹ پیک وصول کرتا۔

## 9۔اپریل2016ء

پروگرام کا آغاز صبح 9 بجے دعا سے ہوا جو مکرم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب نے زبیدہ بانی ونگ فضل عمر ہسپتال میں کروائی۔ جہاں الٹراساؤنڈ کی درج ذیل دو ورکشاپس کا اہتمام کیا گیا تھا۔

### الٹراساؤنڈز ورکشاپس:

1۔گائنی اور آبسٹریکٹس الٹراساؤنڈ ورکشاپ

2۔ Abdominal Ultrasound Workshop

ان ہر دو ورکشاپس کے آغاز میں مکرم پروفیسر ڈاکٹر قمر سلام خان صاحب ہیڈ آف ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ ڈاؤ میڈیکل یونیورسٹی کراچی نے متعلقہ الٹراساؤنڈ کے بارہ میں تعارفی لیکچرز دیئے۔ خصوصی پروجیکٹرز کے ذریعہ سلائیڈز وغیرہ دکھانے کا اہتمام تھا۔ایکسپرٹ پینل میں پروفیسر ڈاکٹر قمر سلام خان صاحب، ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب، ڈاکٹر منیر احمد خان صاحب اور ڈاکٹر نصرت مجوکہ صاحبہ شامل تھے جبکہ کوارڈینیٹر ڈاکٹر ارباب احمد صاحب تھے۔تمام نمائندگان کو تفصیل اس ورکشاپ میں الٹراساؤنڈ سے متعلق آگاہی دی گئی اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے اور ان کی عملی ٹریننگ (Hands on Training) کا اہتمام اس ورکشاپ میں کیا گیا۔جس میں ڈاکٹرز نے خود الٹراساؤنڈز کئے جنہیں پروجیکٹر کی مدد سے دوسرے شرکاء کو بھی دکھانے کا انتظام تھا۔ اس پروگرام کے لئے زائد الٹراساؤنڈ مشینوں کا اہتمام بیرون ربوہ سے منگوا کر کیا گیا۔ یہ سیشن نہایت مفید و کامیاب رہا۔دوران سیشن ریفریشمنٹ کا بھی انتظام تھا۔ تمام سپیکرز کی خدمت میں ہر سیشن کے بعد کنونشن کی یادگاری شیلڈز پیش کی گئیں۔

## پبلک اویرنیس پروگرام

صبح گیارہ بجے سے ایک بجے تک Public Awareness Programe ہوا۔جس کا کوآرڈینیٹر خاکسار تھا اور ایکسپرٹ پینل میں ڈاکٹر شیخ محمد محمود صاحب ایف آر سی پی سرگودھا، ڈاکٹر رفاد صاحب ایف سی پی ایس لاہور اور خاکسار تھے۔اس پروگرام کو گزشتہ سال شروع کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد عوام الناس کو بیماریوں کی وجوہات، پیچیدگیوں، علاج اور بچاؤ کے طریقوں پر آگاہی دینا ہے۔گزشتہ سال یہ سیمینار ذیابیطس پر تھا جبکہ اس سال ہیپاٹائٹس یا یرقان کو موضوع بنایا گیا تھا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت سے ہوا جس کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب نے موضوع کے بارہ میں تعارفی کلمات کہے۔ تینوں ڈاکٹرز نے ہیپاٹائٹس کی مختلف اقسام واشکال اور علاج کے بارہ میں سلائیڈز کی مدد سے معلومات دیں اور بعد ازاں حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔

اس پروگرام میں شرکت کے لئے مجلس انصاراللہ مقامی، مجلس خدام الاحمدیہ مقامی، نظارت تعلیم کے مقامی سکولز و کالجز، جامعہ احمدیہ کے پروفیسرز اور طلبہ سمیت زندگی کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ پروگرام کے لئے ہیپاٹائٹس پر بنیادی معلومات پر مشتمل Flexes آڈیٹوریم کے باہر لگائی گئی تھیں نیز معلوماتی لٹریچر بھی شرکاء کو مہیا کیا گیا تھا جبکہ اختتام پر مشروبات سے تواضع کی گئی۔

### تیسری ورکشاپ:

3. DISASTER MANAGEMENT WORKSHOP:

اس کے کوارڈینیٹر ڈاکٹر عمران سوری صاحب لاہور تھے جنہوں نے پہلے اس بارہ میں معلوماتی لیکچرز دیئے اور ویڈیوز دکھائیں اور بعد میں ڈاکٹر عقیل احمد باجوہ صاحب نے Mankins کے ذریعہ شرکاء کو اس بارہ میں عملی تربیت دی۔

## فرسٹ سائنٹفک سیشن

فرسٹ سائنٹفک سیشن کے چیئرپرسنز میں پروفیسر منور احمد صاحب حیدرآباد، ڈاکٹر منصور چوہدری صاحب لاہور۔ڈاکٹر رفاد صاحب لاہور شامل تھے۔اس سیشن کے ماڈریٹر ڈاکٹر ہشام احمد فرحان صاحب تھے۔اس سیشن کے لیکچرز اور سپیکرز مندرجہ ذیل تھے۔

1۔ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب

(DCP Pethologist Khalid Hospital Rabwah)

Role of Blood Film and Bone Marrow Examination in Hematological Diseases.

2۔ڈاکٹر عقیل احمد باجوہ صاحب

(PG Trainee Department of Orthopedics Shiekh Zyed Hospital Lahore)

Extra Capsular Proximal Femur Fractures: Proximal Femur Locking Compression Plates.

3۔محترم ڈاکٹر محمد داؤد سلیم صاحب

(PG Trainee SIMS Lahore)

Excision of Parapharyngeal Space Tumor via Trans-cervical Approach.

4۔ڈاکٹر سید منصور احمد شاہ صاحب

(MRCP Nephrologist Agha Khan University Hospital Karachi)

Diagnosis and Treatment of Diabetic Nephropathy.

اس کے بعد سوال و جواب کا خصوصی سیشن شروع ہوا۔

## سالانہ عشائیہ

اس سیشن کے اختتام پر نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں۔ اس کے بعد ایوانِ محمود ہال میں تمام مہمانوں اور نمائندگان کو کھانا پیش کیا گیا۔

مکرم ومحترم ناظر صاحب اعلیٰ نے اس تقریب کو بھی رونق بخشی ۔اختتام پر مکرم ناظر صاحب اعلیٰ نے دعا کروائی۔

## 10۔اپریل2016ء

## سیکنڈ سائنٹفک سیشن

صبح 8 بجے دوسرے سائنٹفک سیشن کا آغاز ہوا۔اس پروگرام کے چیئرپرسنز میں ڈاکٹر کرنل محمد زاہد صاحب ملتان، مکرم پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ایوبی فیصل آباد اور مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب تھے۔ ماڈریٹر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب ربوہ تھے۔ تلاوت کے بعد نظارت تعلیم کا تیار کردہ خصوصی سلائیڈ شو پیش کیا گیا جس میں نظارت کے زیرِانتظام مختلف کانفرنسز اور پراجیکٹس اور خصوصاً سپیشل بچوں کے لئے سکول کی کارکردگی متاثرکن تھی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس بار آڈیٹوریم میں مزید دو پروجیکٹر کا اضافہ کیا گیا تھا تاکہ سامعین وحاضرین کو کسی قسم کی دقت پیش نہ آئے اور وہ بآسانی ہر پروگرام سے استفادہ کرسکیں۔اس سیشن کے لیکچرز اور سپیکرز مندرجہ ذیل تھے۔

1۔ڈاکٹر محمود احمد عاطف صاحب

(IOC Fazl e Umar Hospital Rabwah)

Visual Outcome after Penetrating Keratoplasty of Eye Unit Fazle Omar Hospital Rabwah.

2۔ڈاکٹر مفلح سمیع خان صاحب

(M.Phil Pharmacology Macmillian Cancer Support Programme London. United Kingdom)

Appraisal of Anti Angiogenic Factors of Indomethacin on Chorioallantoic Membrane Assa.

3۔ڈاکٹر نصیر احمد شیخ صاحب

(Assistant Professor AJ & K Medical College Muzafarabad)

Study of Autopsies on Exhumed Bodies in Azad Kashmir.

4۔ڈاکٹر منور احمد صاحب

(DOMS,FCPS Assistant Prof. Liaqat University of Medical & Health Sciences Hyderabad)

Role of Accurate Refraction in Regulation of IOP in Young Myopic Persons.

5۔ڈاکٹر عاطف منصور احمد صاحب

MCPS,FCPS,FRCS Associat Professor Sheikh Zaid Medical Complex Lahore.

Immersion Versus Contact Biometry for IOL Power Calculation before Phacoemuslsification with Foldable IOL Implantation.

سپیکرز کی تقاریر کے بعد سوال وجواب کا سیشن ہوا۔

## تیسرا سائنٹفک سیشن

تیسرے سائنٹفک سیشن کا آغاز ساڑھے نو بجے کیا گیا۔اس سیشن کی صدارت ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب ربوہ، پروفیسر ڈاکٹر ایم اے ناصر ملک صاحب راولپنڈی، پروفیسر ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب لاہور نے کی۔ اس پروگرام کے ماڈریٹر ڈاکٹر محمود احمد عاطف صاحب ربوہ تھے۔اس سیشن کے لیکچرز اور سپیکرز مندرجہ ذیل تھے۔

1۔ڈاکٹر مرزا اثمر احمد صاحب

(FCPS Orthopedic Surgeon Fazl e Umar Hospital Rabwah)

Hematoma Block for Management of Colles Fracture

in Periphery - An Alternative to General Anaesthesia.

2۔ڈاکٹرعدنان اسلم صاحب

(FCPS, FFD, RCSI. Department of Oral & Maxillofacial Surgery Margalla Institute of Health Sciences Islamabad)

loptimizing Management of Midfacial Trauma.

3۔ڈاکٹرعبدالرفیق سمیع صاحب

(Consultant Dermotologist, Mian Munshi DHQ Teaching Hospital Lahore)

Acne-An Ancient Problem with Modern Solution.

اس کے بعدسوال وجواب کاسیشن منعقدہوا۔

## چوتھا سائنٹفک سیشن

چوتھے سائنٹفک سیشن کا آغاز ساڑھے دس بجے ہوا۔اس پروگرام کے چیئر پرسنز ڈاکٹرلطیف احمد قریشی صاحب ربوہ، پروفیسر ڈاکٹر طاہراحمد صاحب راولپنڈی اورڈاکٹرراشداحمدصاحب لاہور تھے۔ اس پروگرام کے ماڈریٹر ڈاکٹر عامر بشیر صاحب لاہور تھے۔اس سیشن کے لیکچرز اورسپیکرز مندرجہ ذیل تھے۔

1۔ڈاکٹرزاہدہ درانی صاحبہ

(FCPS, Assistant Prof. King Edward Medical University Lahore)

Comparison of Efficacy and Safety of Intralesional 5-Fluoracil PlusTriamcinolone Acetonide Vs Intralesional Triamclinolone Acetonide in the Treatment of Keloids.

2۔پروفیسرڈاکٹرنصرت آرامجید صاحبہ

(Fellowship Cardiology (USA) Prof. of Cardiology Ali Medical Complex Islamabad)

Impaired Microcirculation-Its Deadly Complications and Treatment Options.

3۔بریگیڈیئر(ر)پروفیسرمحمدقیصرخان صاحب

FCPS Head of Department Rawalpindi Institute of Cardiology.Rawalpindi

21st Century Breakthrough in Prevention and Treatment of Cardiovascular Diseases.

اس سیشن کے اختتام پرسوال وجواب کاسیشن منعقدکیاگیا۔

## خصوصی سیشن

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے اس دسویں سالانہ کنونشن میں ایک خصوصی سیشن کا اہتمام بھی کیا گیا جس کا آغاز قریباً ساڑھے گیارہ بجے ہوا۔اس سیشن کے مہمان خصوصی مکرم ومحترم مرزا خورشید احمد صاحب ناظراعلیٰ وامیر مقامی تھے جن کے ساتھ ایسوسی ایشن پیٹرن مکرم ومحترم سلیم الدین صاحب ناظرامورعامہ بھی تشریف لائے۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد جنرل سیکرٹری AMA نے کنونشن سے متعلق رپورٹ پیش کی۔ جنرل سیکرٹری نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے ایسوسی ایشن کے مقاصداورمختصر تاریخ اورگزشتہ سال میں ہونے والے اہم کاموں کے بارہ میں بتایا۔

اس وقت پاکستان میں ایسوسی ایشن کی اضلاع کی سطح پر شاخیں قائم ہیں جو کہ 32 ہیں اور ان جگہوں پر باقاعدہ عہدیداران کا تقرر ہے۔ایسوسی ایشن کی رجسٹریشن کا کام ساتھ ساتھ جاری رہتا ہے مگر بہت سے ممبران کے ملک چھوڑنے یا آمد پر یا پروفیشنل کالجز میں داخلہ کی وجہ سے اس میں خلاء رہ جاتا ہےاس لئے تمام ممبران سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے کوائف سے اطلاع دیتے رہا کریں۔

اس سال کراچی، سرگودھا، فیصل آباد اورلاہور کی ایسوسی ایشنز کوپہلی دفعہ اپنے سالانہ اجلاسات منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ان میں مرکزی صدراور جنرل سیکرٹری نے بھی شرکت کی۔ملکی اور جماعتی صورتحال کی بناء پر گزشتہ سال بھی پرانے عہدیداران کو ہی کام کرنے کی ہدایت کی گئی۔اس سال حضور کی اجازت سے لوکل چیپٹرز کےانتخابات کروائے جارہے ہیں اوراس کا آغاز لاہور سے کردیا گیا ہے۔

گزشتہ سال تحقیقی میدان میں کام کرنے پر دو طلبہ کوAchievement Award دیا گیا۔کالجز میں انٹری ٹیسٹ، پروفیشن میں تعلیم کے لئے امداد کے علاوہ اعلیٰ تعلیم کے لئے کونسلنگ جاری رہی۔ ریسرچ کو اُجاگر کرنے کے لئے بہت سے تحقیق Projects پر کام جاری ہے اور الحمدللہ بہت سی کانفرنسز میں ہمارے ممبران نے اپنے تحقیقی مقالے پیش کئے اسی طرح پاکستان کے چوٹی کے Journals میں ریسرچ پیپر شائع ہوئے اوربعض شائع ہونے ہیں۔عبدالسلام ریسرچ فورم کوبھی فنی تعاون مہیا کیا گیا۔ امسال کنونشن میں پیپرز کی اکثریت ممبران کی Original Research پر مشتمل ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب فضل عمر ہسپتال اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں میڈیسن، سرجری، گائنی، پیڈز اورکارڈیالوجی میں ہاؤس جاب ہورہا ہے، خدا کے فضل سے بہت سے ڈاکٹرز اس سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور بعض ہاؤس جاب کرنے والے ڈاکٹرزاب سپیشلائزیشن بھی کررہے ہیں۔

جنرل سیکرٹری نے مزید بتایا کہ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کی طرف سے(CME) Continuing Medical Education کے لازمی پروگرام کی بناء پر ایسوی ایشن نے سرٹیفکیشن کی کامیاب کوشش کی اوراس کے نتیجے میں چھ ورکشاپس کروائی گئیں اوراس کے کریڈٹ آورز (Credit Hours) بھی دیئے گئے اور یہ امر بھی خوش آئند ہے کہ موجودہ ورکشاپس اور کنونشن کے لئے بھی یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور نے Credit Hours کی منظوری دی ہے۔ ڈاکٹرز اور مریضوں کوامراض اورنئی تحقیقات سے آگاہی کے لئے وقتاً فوقتاً سیمینارز اورلیکچرز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔یہاں اس بات کا ذکر بھی ضروری ہے کہ ذیلی تنظیموں اورمرکزی انجمنوں کی طرف سے پاکستان بھر میں لگائے جانے والے میڈیکل کیمپس میں ہمارے اراکین کی خدمات خدا کے فضل سے سرفہرست رہی ہیں خواہ وہ گلگت کا علاقہ ہو، پنجاب کے میدان ہوں، تھر کا صحرا ہو یا جنوبی پنجاب اور بلوچستان کی پتھریلی زمین، ہر جگہ انسانیت کی خدمت میں ہم اپنی ذمہ داری ادا کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

رپورٹ کے بعدمکرم ڈاکٹرمحمدمسعودالحسن نوری صاحب صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن نے خطاب فرمایا۔

ازاں بعدمکرم ناظر صاحب اعلیٰ نے خطاب میں ڈاکٹرزکوقیمتی نصائح سے نوازااورفضل عمرہسپتال اورطاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں پوسٹ گریجوایٹ کورسز کے اجراءاوراس میں ممبران کوفعال کردارادا کرنے کی تلقین فرمائی۔بعدازاں چائے کا وقفہ ہوا۔

## پانچواں سائنٹفک سیشن

چائے کے وقفہ کے بعد کنونشن کے پانچویں سیشن کا آغاز قریباً بارہ بجے ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب فیصل آباد، مکرمہ پروفیسر ڈاکٹر آصفہ عباس صاحبہ لاہوراورمکرم ڈاکٹر ارشادحسین صاحب کراچی نے فرمائی۔اس پروگرام کے ماڈریٹرڈاکٹر طارق ذاہری صاحب ربوہ تھے۔اس سیشن کے لیکچرز اورسپیکرز مندرجہ ذیل تھے۔

1۔ڈاکٹرامۃ المصور سمیع صاحبہ

(FCPS, Associate Professor Services Institute of Medical Sciences Lahore)

Role of Vigamox (Moxifloxacin) Eye Drops In Bacterial Kearatitis.

2۔پروفیسرایم اے ناصرملک صاحب

(FRCS, Wah Medical College, Wah Cantt)

Diabetic Foot-Prevention & Treatment.

3۔پروفیسرڈاکٹرریاض انورخان صاحب

(Dean Faculty of Cardiac Surgery CPSP. Prof. & Head of Department PGMI, Lady Reading Hospital Peshawar)

Innovative Management of Pre & Post Cardiac Surgery Complications.

تقاریر کے بعدسوال وجواب کےسیشن کا آغاز ہوا۔

## چھٹا سائنٹفک سیشن

چھٹے سائنٹفک سیشن کا آغاز ایک بجے ہوا۔ چھٹے سائنٹفک سیشن کی صدارت میجر جنرل پروفیسر ڈاکٹرمحمد اسلم صاحب لاہور، پروفیسر ڈاکٹر قمرسلام خان صاحب کراچی اورڈاکٹرمنصوراحمدشاہ صاحب کراچی نے کی۔

اس پروگرام کے ماڈریٹر ڈاکٹر احمدعمران بٹ صاحب راولپنڈی تھے۔اس سیشن کے لیکچرز اور سپیکرز مندرجہ ذیل تھے۔

1۔ڈاکٹرراشداحمدصاحب

(FRCP Consultant Physician Shalamar Hospital Lahore)

Local Audit of Practices Prescribing Anti Hypertensive Medicines in Accordance with Guidelines Published By NICE & ADA.

2۔پروفیسرڈاکٹرجنیدسرفرازخان صاحب

(FRCS,FCPS,Ph.D, Pro Vice Chancellor University of Health Sciences Lahore)

Role of C.M.E in Improving Health Care Delivery; Reorganizing Health Care Delivery Structure.

3۔ڈاکٹرلطیف احمدقریشی صاحب

(FRCP Rabwah)

Skeletal and other Abnormalities in a Family Group in Punjab Pakistan.

اس کے بعدسوال وجواب کےسیشن منعقدہوا۔

## ساتواں سائنٹفک سیشن

ساتویں سائنٹفک سیشن کا آغاز دو بجے ہوا۔ اس پروگرام کی صدارت ڈاکٹرجنیدسرفرازخاں صاحب، پروفیسرڈاکٹرمحمد قیصرخان صاحب اورڈاکٹرنصرت آراءمجیدصاحبہ راولپنڈی نے کی۔اس پروگرام کے ماڈریٹرڈاکٹراحمدنصیرالدین زکریا صاحب ربوہ تھے۔ اس سیشن کے لیکچرزاورسپیکرزمندرجہ ذیل تھے۔

1۔میجرجنرل(ر)پروفیسرمحمداسلم صاحب

(,HI(M),Ph.D,FCPS,FPAMS.

Vice Chancellor University of Health Sciences Lahore)

Bench to Bedside --- Translational Research.

2۔ پروفیسر ڈاکٹر جاوید اکرم صاحب

(FRCP, FACP, FACC, FASIM, Vice Chancellor S.Z.A Bhutto Medical University, Pakistan Institute of Medical Sciences Islamabad)

Role of ARB in the Management of Hypertension.

## اختتام

پونے تین بجے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے دسویں سالانہ کنونشن کی اختتامی تقریب کا آغاز کیا گیا۔ جس میں کمیٹیوں، تعاون کرنے والے ادارہ جات اور فارماسیوٹیکل کمپنیز کو یادگاری شیلڈز دی گئیں۔ دو پریذنٹر اور ایک پوسٹر پریذنٹر کو کیش پرائز دیئے گئے۔ اس کنونشن کے موقع پر ینگ ڈاکٹرز کی طرف سے پیش ہونے والی Presentations اور Poster Presentations کو انعامات دینے کا سلسلہ گزشتہ سال سے شروع کیا گیا تھا۔ اس سال مندرجہ ذیل تین مندوبین کو دس دس ہزار روپے کے یہ انعامات پیش کئے گئے:

1۔ مکرم ڈاکٹر داؤد سلیم صاحب فیصل آباد۔

2۔ مکرم ڈاکٹر عقیل احمد باجوہ صاحب لاہور۔

3۔ مکرمہ قدسیہ مہوش صاحبہ ملتان۔

دعا کے بعد یہ دسواں سالانہ کنونشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر وخوبی اپنے اختتام کو پہنچا۔

جملہ شرکاء کی خدمت میں Lunch Boxes پیش کئے گئے۔ جبکہ تشریف لائے ہوئے معزز مہمانانِ خصوصی پروفیسرز و وائس چانسلرز کے اعزاز میں طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ کانفرنس روم میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ اس میں بعض ممبر پروفیسرز کے علاوہ مکرم ناظر صاحب تعلیم نے بھی شرکت کی۔ ان مہمانانِ خصوصی کی خدمت میں دیگر تحائف کے علاوہ AMA کی طرف سے خصوصی طور پر تیار کردہ ایک Handicraft یادگار کے طور پر تحفۃً پیش کیا گیا۔

## متفرق مگر اہم امور

☆ آڈیٹوریم میں ناظرین کو بہتر انداز میں Presentation دکھانے کے لئے مرکزی پروجیکٹر کے ساتھ ساتھ دو مزید پروجیکٹرز بھی ایسوسی ایشن کی طرف سے لگوائے گئے تھے جس سے آڈیٹوریم کے ہر کونے میں آواز اور تصویر خوبصورت انداز میں پہنچ رہی تھی۔

☆ کلوزڈ سرکٹ ٹی وی کے ذریعہ آڈیٹوریم کے علاوہ کیفے اور طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ کے آؤٹ ڈور میں بھی تمام کارروائی دکھائی گئی۔

☆ کنونشن کے موقع پر طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ کے آؤٹ ڈور میں مختلف فارماسیوٹیکل کمپنیز نے اپنے سٹال لگائے۔

☆ خدا کے فضل سے ہر سال کنونشن میں پڑھے جانے والے پیپرز کی تعداد اور کوالٹی بڑھ رہی ہے۔ اس سال 26 پیپرز پڑھے گئے جن میں سے اکثر خود ممبران کی تحقیق پر مشتمل ہیں۔

☆ اس سال پاکستان کے چوٹی کے مشہور، نامور اور قد آور پروفیسر حضرات بھی تشریف لائے اور انہوں نے اپنے Papers پیش کئے۔

☆ یہ کنونشن اس لحاظ سے بھی یادگار رہے گا کہ ایسوسی ایشن کی تاریخ میں پہلی دفعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اس سال Youtube کے ذریعے کنونشن کے بعض پروگرام بیرونی دنیا میں بھی دکھائے گئے۔

❁❁❁❁❁

# صنفِ نازک سے بانیٔ اسلام کا حسن سلوک

## الفضل کے خاتم النبیّین نمبر 12 جون 1928ء کا ایک مضمون

محترمہ امۃ الحق صاحبہ بنت حافظ روشن علی صاحب

آنحضرت ﷺ اپنے حسن اور احسان اور اخلاق اور شمائل میں بے نظیر و بے عدیل ہیں اور آپؐ کا نام ہی اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ آپ تمام عمدہ اخلاق اور اعلیٰ صفات کے جامع ہیں۔

محمدؐ آپ کا نام ہے جس کے معنی ہیں عمدہ خوبیوں اور اعلیٰ صفات اور اخلاق والا۔ آپؐ کے احسانات کسی خاص نوع کی ساتھ مخصوص نہیں۔ جس طرف نظر اٹھائیں اور جسے دیکھیں وہی آپ کے احسانات اور مہربانیوں کا زیر بار نظر آتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں آپ کو رحمۃ للعالمین کہہ کر پکارا ہے۔ چنانچہ فرمایا **وما ارسلناک**...... عالمین جمع ہے عالم کی۔ جس کے معنی جہان ہیں اور جہان کئی قسم کے ہیں کوئی عالم الحیوانات کہلاتا ہے کوئی عالم نباتات ہے کوئی عالم جمادات۔ اس وقت میں عالم الحیوانات کی طرف متوجہ ہوتی ہوں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ کے احسانات تمام حیوانوں پر ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں جو آپؐ پر نازل ہوا اور اس شریعت میں جو آپؐ کو دی گئی۔ فرمایا **وفی اموالھم حقٌ** ...... کہ تمہارے مالوں میں حق ہے سائل کا بھی۔ اور اس کا بھی جو سوال کرنے سے محروم ہے یعنی تمام حیوانوں کا۔ اس کی تفسیر رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں **انالنا فی البھائم لاجراً** ۔ کہ ضرور ہمارے لئے جانوروں کو سکھ اور آرام پہنچانے میں بھی اجر ہے۔

پس محمد رسول اللہ ﷺ نے جب اپنے فیضان کو حیوانوں تک جاری فرمادیا۔ اور اپنے احسان سے کسی ذی روح کو باہر نہیں چھوڑا تو طبقہ نسواں کیونکر محروم رہ سکتا تھا۔

قبل اس کے کہ میں ان احسانات کا ذکر کروں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وسلم (فداہ روحی وابی) نے صنف نازک پر فرمائے ہیں۔ میں ان مظالم کا ذکر کر دینا ضروری سمجھتی ہوں جو اس صنف پر زمانہ جاہلیت میں کئے گئے اور نیز ان مظالم کا ذکر کرنے سے بھی میں رک نہیں سکتی جو باوجود تہذیب اور تمدن کے دعویٰ کے وہ قومیں کر رہی ہیں۔ جو یہ سمجھتی ہیں کہ وہ تہذیب اور تمدن کے تمام منازل طے کر چکی ہیں۔ زمانہ جاہلیت کے مظالم کئی قسموں میں منقسم ہیں۔ سب سے پہلے اس صنف نازک کی پیدائش ہی کو مکروہ سمجھا جاتا تھا۔ جیسے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ **واذا بشر احدھم** ...... کہ جب کسی کو خبر دی جاتی ہے لڑکی پیدا ہونے کی تو اتر جاتا ہے چہرہ اس کا سیاہ ہوکر۔ اور وہ غم سے بھر جاتا ہے یا تو اسے ذلت سمجھ کر رکھ لیتا ہے یا پھر زمین میں گاڑ دیتا ہے۔

اسی طرح سے عورتوں کے نکاح میں کوئی خاص امتیاز نہیں تھا۔ حتیٰ کہ سوتیلی ماں کے ساتھ بھی نکاح کر لیتے تھے۔ عورتوں کو کسی مشورے میں شریک نہیں کیا جاتا تھا۔ ان کو باعث ننگ و عار سمجھا جاتا تھا۔ غرضیکہ جس قدر بھی بری باتیں دنیا میں ہوسکتی تھیں۔ وہ سب کی سب عورتوں کی طرف منسوب کی جاتی تھیں۔ عورتوں کو مصائب اور مظالم کا تختہ مشق بنایا ہوا تھا۔ ایک شاعر نے ایک شعر کہا ہے جس کا مطلب یہ ہے لوگوں نے اپنی لڑکیوں کو غذا دینی اور پرورش کرنی تب سے شروع کی ہے جب سے کہ محمد رسول اللہ ﷺ مبعوث ہوئے ہیں۔ گویا لوگوں نے خود اقرار کیا کہ ہم واقعی عورتوں پر مظالم کیا کرتے تھے لیکن رسول اللہؐ کے وجود باجود کے باعث یہ تمام مظالم چھوڑ آئے۔

اب جبکہ تہذیب اپنے عروج پر ہے یورپ میں عورتوں کے ساتھ جو سلوک کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ عورت کوئی معاہدہ نہیں کرسکتی جائیداد کی مالک نہیں ہوسکتی۔

ہندوؤں میں عورت قابل اعتبار اور خود مختار ہونے کے قابل نہیں سمجھی جاتی جیسے کہ منو 9 شلوک 2 میں لکھا ہے کہ لڑکپن میں باپ اور جوانی میں شوہر اور بڑھاپے میں بیٹا عورت کی حفاظت کرے۔ کیونکہ عورتیں خود مختار ہونے کے لائق نہیں ہیں۔ غرضیکہ جس قدر دنیا میں مذاہب ہیں ان میں عورتوں کے حقوق کو قطعاً نظر انداز کیا گیا ہے۔ صرف اسلام نے ہی ان کے جائز حقوق کی حفاظت کی ہے۔ میں نے یہ صرف مشتے نمونہ از خروارے آپ کے سامنے رکھا ہے۔

اسلام نے عورت کو آزاد قرار دیا ہے اور اسے اپنے مال کا کامل مختار بنایا ہے۔ کوئی مرد زبردستی عورت کے مال کا وارث نہیں ہوسکتا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ **لا یحل لکم**...... نہیں حلال تمہارے لئے کہ تم وارث ہو عورتوں کے زبردستی سے۔

پھر ایک اور احسان نبی کریم ﷺ نے عورتوں پر یہ کیا ہے کہ مردوں کو خاص طور پر وصیت فرمائی ہے کہ ان کی دل آزاری نہ کی جائے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں عورتوں کے بارے میں وصیت کرتا ہوں۔ تم اس کو قبول کرو۔ اور وہ یہ کہ ہمیشہ ان کے ساتھ بھلائی اور حسن سلوک کے ساتھ پیش آؤ۔ یہاں تک فرمایا کہ **خیرکم خیرکم لاھلہ** ۔ کہ تمہارا بہتر آدمی وہی ہوسکتا ہے جو اپنے اہل کیلئے بہتر ہو۔ آنحضرت ﷺ نے اپنے عمل سے ثابت کر دیا۔ کہ عورتوں کے ساتھ کس طرح سے نرمی اور محبت کی جائے۔

پھر آپ کا یہ بھی ایک اہم احسان ہے کہ آپؐ نے ہماری تعلیم کے متعلق اس قدر توجہ فرمائی کہ ہماری بعض بہنیں مردوں تک کی معلم بن گئیں۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ جو کہ بوجہ صنف نازک ہونے کے ہماری بہن ہیں۔ اور آنحضرت ﷺ کی زوجیت کے شرف کے باعث ہماری ماں ہیں۔ ان کے متعلق صاف طور پر صحابہ کا اقرار ہے کہ وہ ہمارے بہت سے مشکل مسائل کو حل کر دیا کرتی تھیں۔

ایک اور احسان رسول کریم ﷺ کا یہ ہے کہ آپ ہمیشہ اپنے گھر والوں کی آسانی اور آرام کا فکر رکھا کرتے تھے ایک روایت میں ہے ایک صحابی اسود نامی نے حضرت عائشہؓ سے سوال کیا۔ کہ رسول کریم ﷺ گھر میں کیا کرتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا۔ اپنے اہل وعیال کے کاموں میں امداد کرتے ہیں۔

غرض میں بصیرت سے علی الاعلان یہ بات کہنے کیلئے تیار ہوں کہ مذہب اسلام کے بانی محمد مصطفیٰ ﷺ صنف نازک کو حیات روحانی اور جسمانی عطا کرنے میں بینظیر ہیں۔ میں اپنی بہنوں سے ملتجی ہوں کہ وہ ہمیشہ آنحضرت ﷺ کے احسانوں کو یاد کر کے آپ پر کثرت سے درود پڑھا کریں اور آپ کے ان احکام کی جو آپ نے ان کے متعلق قرآن یا حدیث میں فرمائے ہیں پورے طور پر پابند ہوں تا دنیا پر روشن ہو جائے کہ حقیقی محسن اور حقیقی نجات دہندہ کامل آزادی کے حامی محمد رسول ﷺ ہی ہیں۔

❁❁❁❁❁

# وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

## مسل نمبر123509 میں شیخ انیس احمد

ولد شیخ مختار احمد قوم شیخ پیشہ مکینک عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان جوہر شمالی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔(1)Flat۔40 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 20ہزار روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شیخ انیس احمد گواہ شد نمبر1۔ڈاکٹر منور احمد جاوید ولد محمد یامین مرحوم گواہ شد نمبر2۔ضیاء الحق ولد احتشام الحق

## مسل نمبر123510 میں حمزہ مبارک

ولد مبارک احمد اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25/اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حمزہ مبارک گواہ شد نمبر1۔مزمل احمد ولد مبارک احمد اعوان گواہ شد نمبر2 ۔ منہاج احمد ولد مبارک احمد اعوان

## مسل نمبر123511 میں ملک عاقب بلال

ولد محمد نواز قوم ملک پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک عاقب بلال گواہ شد نمبر1۔ملک ثاقب نواز ولد محمد نواز گواہ شد نمبر2۔ مزمل احمد ولد مبارک احمد اعوان

## مسل نمبر123512 میں فہیم احمد

ولد نسیم احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/42 فیکٹری ایریا اسلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 8 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فہیم احمد گواہ شد نمبر1۔ریاض احمد بجہ ولد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر2۔مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

## مسل نمبر123513 میں عطیہ نایاب

زوجہ محمد نواز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 42/19 دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1)حق مہر 1لاکھ روپے (2) جیولری 3 تولہ 13500 روپے اس وقت مجھے مبلغ 2000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔عطیہ نایاب گواہ شد نمبر1۔محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی گواہ شد نمبر2۔خلیل احمد ولد بشیر احمد

## مسل نمبر123514 میں تمثیلہ شفاء

بنت شفاء اللہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 194 ر۔ب ضلع و ملک فیصل آباد، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔تمثیلہ شفاء گواہ شد نمبر1۔نعیم اللہ ولد سیف اللہ گواہ شد نمبر2۔سمیع اللہ ولد رحیم بخش

## مسل نمبر123515 میں نورین شفیع

بنت شفیع اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر194 ر۔ب ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) رنگ جیولری 5 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔نورین شفیع گواہ شد نمبر1۔نعیم اللہ ولد سیف علی گواہ شد نمبر2۔سمیع اللہ ولد رحیم بخش

## مسل نمبر123516 میں نوید احمد

ولد منظور احمد قوم چٹھہ پیشہ زراعت عمر39 سال بیعت 1994ء ساکن چک 46ر۔ب ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 9ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نوید احمد گواہ شد نمبر1۔منظور احمد ولد فضل احمد گواہ شد نمبر2۔مقصود احمد ولد محمد یعقوب

## مسل نمبر123517 میں اللہ رکھا

ولد دین محمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرینہ والی ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ20 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1)زرعی زمین 6 کنال 4لاکھ روپے (2)مکان 5 مرلہ 7 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 6ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اللہ رکھا گواہ شد نمبر1۔کامران احمد ولد نور احمد گواہ شد نمبر2۔وقاص احمد ولد علی احمد

## مسل نمبر123518 میں فرحت مجید

بنت عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 13/14L ضلع و ملک ساہیوال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30/اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔فرحت مجید گواہ شد نمبر1۔وسیم احمد ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر2۔عبدالمجید ولد عبداللطیف

## مسل نمبر123519 میں محبوب احمد

ولد داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماربرگ ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔(1) زرعی زمین (ترکہ خود)5 ایکڑ 50 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محبوب احمد گواہ شد نمبر1۔طارق لطیف بھٹی ولد محمد لطیف بھٹی مرحوم گواہ شد نمبر2۔خالد پرویز ولد محمد طفیل

## مسل نمبر123520 میں Lateef Bolarinwa

ولد Alhaj Lasisi Olasupo قوم .... پیشہ سول ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mancheste North ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12/اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) One Banglo پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار500 Pound Sterling ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Lateef Bolarinwa گواہ شد نمبر1۔ Abdvl Hafeez Khan S/o Abdul Latif Khan گواہ شد نمبر2۔ Abdul Rafay Khan S/o Abdul Hafeez Khan

## مسل نمبر123521 میں Naila Wahab

بنت Abdul Wahab قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Baitu Sabuh ضلع و ملک Frankfurt جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12/اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Naila Wahab گواہ شد نمبر1۔عبدالوہاب ولد چوہدری حشمت علی گواہ شد نمبر2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

☆..........☆..........☆

# نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 جون 2016ء کو بیت الفضل لندن میں 12 بجے دوپہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

## نماز جنازہ حاضر

### مکرم شیخ منصور احمد ملہن صاحب

مکرم شیخ منصور احمد ملہن صاحب ابن مکرم شیخ محمد اسحٰق صاحب مرحوم نیو مالڈن یوکے مورخہ 11 جون 2016ء کو 68 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ حضرت شیخ مشتاق احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرم جسٹس بشیر احمد صاحب مرحوم آف لاہور کے بھتیجے تھے۔ آپ 1971ء میں لاہور سے یوکے منتقل ہوئے۔ یہاں آکر محنت سے اپنی والدہ اور بہن بھائیوں کی کفالت کی ذمہ داری پوری کی۔ مرحوم ضرورت مندوں کی دل کھول کر مدد کرنے والے نہایت نیک انسان تھے۔ مالی قربانی میں بھی نمایاں تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔

## نماز جنازہ غائب

### مکرمہ طاہرہ تبسم صاحبہ

مکرمہ طاہرہ تبسم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب قلعہ کالروالا مورخہ 15۔اپریل 2016ء کو 61 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ حضرت چوہدری عبداللہ خان صاحب کی نواسی تھیں۔ نیک سیرت، تہجد گزار، خلافت کے ساتھ اخلاص و وفا کا تعلق رکھنے والی، مہمان نواز اور جماعت کی اطاعت کرنے والی خاتون تھیں۔ مالی قربانی میں پیش پیش اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ لمبا عرصہ لجنہ میں بطور صدر، نائب صدر اور نگران حلقہ مختلف جماعتی خدمات کی توفیق ملی۔ آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ دو داماد مربی سلسلہ ہیں۔

### مکرمہ زبیدہ ناہید صاحبہ

مکرمہ زبیدہ ناہید صاحبہ اہلیہ مکرم سید محمد ریاض صاحب جرمنی مورخہ 10 مارچ 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ حضرت احمد دین صاحب زرگر کی پوتی تھیں۔ مرحومہ تہجد گزار، پنجوقتہ نمازوں کی پابند، دعا گو، متوکل علی اللہ اور خلافت سے گہرا تعلق رکھنے والی نیک خاتون تھیں۔ مہمان نواز اور نہایت حوصلے والی خاتون تھیں۔ دوسروں کی تکلیف کا بڑا احساس کرتیں اور عزیز و اقارب کی خاموشی سے مدد کیا کرتی تھیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں خاوند کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔

### مکرم ڈاکٹر ارشد محمود صاحب

مکرم ڈاکٹر ارشد محمود صاحب ڈینٹل سرجن آف ملتان مورخہ 18۔اپریل 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ نے دس سال تک بطور صدر جماعت اور ایک طویل عرصہ تک بطور سیکرٹری تحریک جدید ضلع خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کے اندر خدمت کا بے حد جذبہ تھا۔ ضرورت مندوں کی حسب استطاعت امداد کیا کرتے تھے۔ بہت سے احمدی بچوں کے تعلیمی اخراجات برداشت کیا کرتے تھے اور چند بچیوں کی شادیاں بھی اپنے اخراجات سے کروائیں۔ بہت خوش اخلاق، مہمان نواز، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔

### مکرمہ خالدہ مبشرہ صاحبہ

مکرمہ خالدہ مبشرہ صاحبہ اہلیہ مکرم سید مبشر احمد صاحب آف کینیڈا مورخہ 27۔اپریل 2016ء کو 68 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ حضرت مولوی شیر علی صاحب کی پوتی اور حضرت حکیم مولوی شیر محمد صاحب یکے از 313 رفقاء کی نواسی تھیں۔ گیارہ سال جدہ میں رہیں۔ پھر 1989ء میں خاوند اور بچوں کے ساتھ کینیڈا آئیں۔ مسی ساگا میں چھ سال بطور صدر لجنہ نہایت محنت اور اخلاص سے خدمت کی توفیق پائی۔ خلیفۂ وقت کی محبت و اطاعت، جماعتی خدمت کی تڑپ، قرآن کریم سے محبت آپ کے نمایاں اوصاف تھے جو اپنے بچوں میں بھی منتقل کئے۔ تہجد گزار، پنجوقتہ نمازوں کی پابند، تلاوت میں باقاعدہ، مالی قربانی میں پیش پیش، محنتی، سادہ مزاج اور بلند حوصلہ خاتون تھیں۔ آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں خاوند کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔

### مکرم میاں عبدالشکور صاحب

مکرم میاں عبدالشکور صاحب آف سوئٹزرلینڈ مورخہ 19 مئی 2016ء کو 76 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ حضرت مستری میاں فیض احمد صاحب ساکن ریاست جموں کشمیر رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ سوئٹزرلینڈ کے ابتدائی احمدیوں میں سے تھے۔ نیشنل صدر انصار اللہ، نیشنل سیکرٹری ضیافت اور زیورک جماعت کے صدر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ آپ ہر کسی کی خوشی غمی میں سب سے پہلے پہنچتے۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم محترم مولوی ظہور حسین صاحب مربی روس و بخارا کے داماد تھے۔

### مکرمہ نسیم اختر صاحبہ

مکرمہ نسیم اختر صاحبہ زوجہ مکرم ظفر اللہ خان صاحب آف گھٹیالیاں مورخہ 3 مئی 2016ء کو 79 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ 1958ء میں خاندان میں اکیلے بیعت کی توفیق پائی اور مخالفت کے باوجود استقامت دکھائی۔ خلافت سے بہت محبت تھی۔ بہترین داعیہ الی اللہ تھیں۔ اپنی زندگی میں ساٹھ بیعتیں کروائیں۔ جماعتی کاموں کی خاص لگن تھی۔ بائیس سال بطور صدر لجنہ خدمت کی توفیق پائی۔ چندہ جات سال کے شروع میں ہی ادا کردیا کرتی تھیں۔ تین دفعہ جلسہ سالانہ یوکے میں شمولیت کی۔ فلاحی کاموں میں خاص دلچسپی تھی۔ مقامی قبرستان کے لئے راستے کا اپنی جیب سے انتظام کروایا۔ بڑی مہمان نواز اور مخلص خاتون تھیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ آپ کے پسماندگان میں چھ بیٹیاں ہیں۔

### مکرم ڈاکٹر شبیر احمد ناصر صاحب

مکرم ڈاکٹر شبیر احمد ناصر صاحب ابن مکرم مولوی بشیر احمد صاحب بانگروی مرحوم درویش قادیان مورخہ 14 مئی 2016ء کو 70 سال کی عمر میں سڑک حادثے میں وفات پاگئے۔ آپ نے مدرسہ احمدیہ قادیان سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد کچھ عرصہ وہیں بطور استاد خدمت کی توفیق پائی۔ بعد میں ڈاکٹری کی پریکٹس شروع کردی۔ مرحوم کو دعوت الی اللہ کا بڑا شوق تھا۔ مسلسل کئی روز تک اپنا کلینک بند کرکے دعوت الی اللہ کے سفر پر نکل جاتے جس کی وجہ سے کئی سعید روحوں کو قبول حق کی توفیق ملی۔ مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ قادیان میں انصار اللہ میں مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ صدر حلقہ نور بھی رہے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، خوش مزاج، ہمدرد اور خلافت سے والہانہ محبت رکھنے والے نیک انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ دو بیٹے قادیان میں سلسلہ کی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

### مکرمہ نسیم اختر صاحبہ

مکرمہ نسیم اختر صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری فتح محمد صاحب مورخہ 22 مئی 2016ء کو 90 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ پاکستان ہجرت کے بعد اپنے خاندان میں اکیلی احمدی خاتون تھیں۔ عہد بیعت پر وفاداری سے قائم رہیں۔ پابند صوم وصلوٰۃ، مہمان نواز اور بڑی نیک باوفا خاتون تھیں۔ خلافت سے بے حد محبت تھی۔ ایم ٹی اے پر خطبات اور دیگر پروگرام شوق سے دیکھا کرتی تھیں۔ آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹا اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم رشید احمد صاحب زیروی مرحوم واقف زندگی کی والدہ تھیں۔

### مکرم شریف احمد بھٹی صاحب

مکرم شریف احمد بھٹی صاحب آف کینیڈا مورخہ 29۔اپریل 2016ء کو 76 سال کی عمر میں کیلگری میں وفات پاگئے۔ آپ تہجد گزار، صوم صلوٰۃ کے پابند اور باقاعدگی سے صدقہ و خیرات ادا کرنے والے نیک انسان تھے۔ مجلس خدام الاحمدیہ فیصل آباد میں ضلع و شہر کی سطح پر نیز ربوہ میں مختلف جماعتی خدمات کی توفیق پائی۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا، چار بیٹیاں اور کئی پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔

### مکرم معروف احمد صاحب

مکرم معروف احمد صاحب ابن مکرم محمد حنیف جٹ صاحب شیندرہ ضلع پونچھ جموں کشمیر گزشتہ دنوں ایک ایکسیڈنٹ میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم تعلیم مکمل کرنے کے بعد ایک پرائیویٹ کمپنی میں ملازمت کر رہے تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

## اطلاعات و اعلانات

### نکاح

۞ مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری خواہر نسبتی کی بیٹی مکرمہ عبیر قدوس صاحبہ بنت مکرم عبدالقدوس صاحب مانٹریال کینیڈا کے نکاح کا اعلان سید مسعود محمود صاحب ابن مکرم بشر محمود صاحب آف مصطفیٰ ٹاؤن لاہور کے ہمراہ مکرم منصور احمد چٹھہ صاحب مربی سلسلہ نے 11 دسمبر 2015ء کو بیت الاحد لاہور میں 15 ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر کیا۔ دلہن کی والدہ مکرمہ ناہید فاطمہ صاحبہ مانٹریال کے ایک حلقہ کی سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ جبکہ بچی کی نانی زہرہ بیگم صاحبہ نے 1977ء تا 1987ء حلقہ بیت الاحد راولپنڈی میں بطور صدر لجنہ خدمات انجام دینے کی توفیق پائی اور سند خوشنودی کی حامل قرار پائیں۔ دلہا کے نانا مکرم ڈاکٹر عبدالکریم صاحب ایک عرصے تک جماعت ملتان کے امیر کے طور پر خدمات ادا کرنے کی توفیق پاتے رہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت ثابت کرے۔ آمین

### درخواست دعا

۞ مکرم یونس علی آصف صاحب مربی سلسلہ ضلع حیدر آباد تحریر کرتے ہیں۔

مکرم نجیب بشیر بٹ صاحب حیدر آباد کی اہلیہ صاحبہ کا اپنڈیکس کا آپریشن ہوا ہے۔ ٹانکہ خراب ہو گیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جملہ پیچیدگیوں سے بچاتے ہوئے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆

## درخواست دعا

مکرمہ حلیمہ بی بی صاحبہ دارالعلوم شرقی مسرور اہلیہ مکرم حکیم محمد یار صاحب مرحوم آف جل بھٹیاں تحریر کرتی ہیں کہ خاکسار کا پوتا ابصار احمد انور ابن مکرم افتخار احمد انور صاحب کارکن روزنامہ الفضل بعمر اڑھائی سال گرم پانی میں گرنے کی وجہ سے جھلس گیا ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ افاقہ ہو رہا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم عطاء الرحمٰن صاحب والٹن روڈ لاہور لکھتے ہیں کہ مکرم مبارک احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں اوپن ہارٹ سرجری ہوئی تھی۔ چند پیچیدگیاں ہوگئی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت دے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

## ویڈیو گرافی ورکشاپ

ایم ٹی اے پاکستان 18 جولائی 2016ء سے ویڈیو گرافی کی ورکشاپ کروا رہا ہے۔ رجسٹریشن یکم جولائی 2016ء سے شروع ہوگی۔ ورکشاپ کی تفصیلات اور رجسٹریشن کیلئے فون 0333-9212281 نمبر پر رابطہ کریں۔

**نوٹ:** یہ ورکشاپ صرف مرد حضرات کیلئے ہے۔

(ایڈیشنل نظارت اشاعت ایم ٹی اے پاکستان)

### ربوہ میں سحر و افطار و موسم 29 جون

| | |
|---|---|
| انتہائے سحر | 3:25 |
| طلوع آفتاب | 5:03 |
| زوال آفتاب | 12:12 |
| وقت افطار | 7:20 |
| زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت | 36 سنٹی گریڈ |
| کم سے کم درجہ حرارت | 29 سنٹی گریڈ |

بارش کا امکان ہے۔


**ضرورت پلاٹ**

ایک عدد پلاٹ برقبہ 10 مرلہ (دارالعلوم، دارالنصر ناصر آباد میں) درکار ہے۔ ڈیلر حضرات کے علاوہ خواہشمند حضرات رابطہ کریں۔

0333-1490597,00447440033284

عید سے پہلے عیدی

21 رمضان المبارک تا چاند رات تک تمام ورائٹی پر

10% عید ڈسکاؤنٹ

سروس شوز پوائنٹ

وڑائچ مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

f /servisshoespointrabwah

Formaly Jakarta Currency

PREMIER EXCHANGE

P R E M I E R EXCHANGE CO, 'B' PVT.LTD

State Bank Licence No 11

Director: Adeel Manzar

Ph: 042-37566873

37580908, 37534690

Fax: 042-37568060

Mobil: 0333-4221419

DEALS IN ALL FOREIGN CURENCIES

Shop # 31, Ground Floor, Latif Center, (Jewelry Market) Ichra Lahore

لاثانی گارمنٹس اب پیش کرتا ہے

یکم سے 29 رمضان المبارک تک اپنے معزز کسٹمرز کیلئے ایک شاندار ڈسکاؤنٹ آفر وہ بھی گارمنٹس کی مکمل ورائٹی پر **سمر کلیکشن** میں عید کیلئے نیو اور پرکشش ورائٹی آ گئی ہے۔ سٹاک محدود ہے۔

فائدہ اٹھائیں کہیں دیر نہ ہو جائے۔

لاثانی گارمنٹس فضل عمر مارکیٹ ربوہ

047-6215508,0333-9795470

قائم شدہ 1952ء

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

SHARIF JEWELLERS SINCE 1952

Aqsa Road Rabwah

0092476212515

15 London Rd, Morden SM4 5BQ

00442036094712

BETA® PIPES

042-5880151-5757238

**Home Tutors Available**

اگر آپ کے بچے پڑھائی میں کمزور ہیں تو ہوم ٹیوشن کیلئے ٹیچرز کیلئے رابطہ کریں۔ نرسری سے میٹرک F.A/F.Sc اے۔ او۔ لیول وغیرہ

رابطہ نمبر لاہور: 0333-4433884

تمام احباب جماعت کو پیشگی عید مبارک

امپورٹڈ کاسمیٹکس | پرفیوم | لیڈیز بیگز | I.F.G کی انڈر گارمنٹس

ہر قسم کی فیشل کے سامان کی ورائٹی امپورٹڈ کاسمیٹکس، پرفیوم، ہوزری کیلئے ایک ہی نام

ڈسکاؤنٹ مارٹ

نیز Essence کی پروڈکٹس دستیاب ہیں۔

طالب دعا: شیخ شبیر احمد آف مردان 0343-9166699

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

طالب دعا: طیب شبیر 0333-9853345